نماز کے انتظار میں ذکرواذکار کرنا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

حدیثِ پاک میں ہے کہ: "جو بندہ نماز کے انتظار میں بیٹھتا ہے، وہ نماز میں ہی ہوتا ہے۔" تو جو شخص جلدی مسجد میں آجائے اور وہ نماز کے انتظار میں بیٹھا ہو، نماز کا وقت باقی ہو تو کیا وہ ذکرواذکار اور قرآنِ پاک کی تلاوت کر سکتا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! حدیثِ پاک میں ہے کہ جو شخص نماز کے انتظار میں بیٹھا ہو، وہ نماز میں ہوتا ہے، البتہ ایسا شخص ذکرواذکار اور قرآنِ پاک کی تلاوت کر سکتا ہے، کیونکہ یہاں نماز میں ہونے سے حقیقی نماز میں ہونا مراد نہیں بلکہ حکماً نماز میں ہونا مراد ہے۔ لہٰذا ایسا شخص ذکرواذکار، دعا و قرآنِ پاک کی تلاوت کر سکتا ہے۔

چنانچہ صحیح بخاری کی حدیثِ پاک میں نماز کا انتظار کرنے والے کے متعلق حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ولا یزال أحدکم في صلاۃ ما انتظر الصلاۃ" ترجمہ: جب تک تم میں سے کوئی نماز کا انتظار کرتا ہے، وہ نماز میں ہی رہتا ہے۔ (صحیح بخاری، جلد 01، صفحہ 131، حدیث: 647، مطبوعہ مصر)

مفتی محمد احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1391ھ/1971ء) لکھتے ہیں: "حدیث میں نماز سے حقیقی نماز مراد نہیں بلکہ حکمی نماز مراد ہے، چونکہ اس وقت مغرب قریب ہوتی ہے، لوگ مسجد میں نماز کے انتظار میں بیٹھتے ہیں تو نماز ہی میں ہوتے ہیں، اب اگر دعا مانگ لیں تو نماز میں بھی ہیں اور دعا بھی مانگ رہے ہیں۔" (مراۃ المناجیح، جلد 02، صفحہ 314، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4046

تاریخ اجراء: 27 محرم الحرام 1447ھ/23 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net